© rasailojaraid.com

# اخبار الوفاق

☆ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحان 1435ھ کے 11196 پرچہ جات پر نظر ثانی کی درخواستیں وصول ہوئی تھیں۔ درخواستوں پر کارروائی مکمل ہو چکی ہیں۔ نظر ثانی شدہ نتائج مدارس کو ارسال کر دیے گئے ہیں۔

☆ وفاق المدارس کے ضمنی امتحان 1435ھ مورخہ 13، 14، 15 ستمبر 2014ء کو منعقد ہوئے۔ ضمنی امتحان کے لئے 29564 طلبہ و طالبات کے داخلہ فارم وصول ہوئے۔ ان طلبہ و طالبات کے لئے کل 180 مراکز امتحان قائم کیے گئے۔ حالیہ تباہ کن سیلاب کے باوجود ملک بھر کے تمام امتحانی مراکز میں بروقت امتحانات کا انعقاد ہوا۔ ضمنی امتحان کے نتائج کا اعلان ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں ہوگا۔

**دستور کمیٹی کا اجلاس:**

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ نے ,,دستور وفاق،، میں بعض ترامیم منظور کی تھیں اور ترامیم کے ساتھ دستور دوبارہ مرتب کرنے کے لئے دستور کمیٹی میں پیش کرنے کی ہدایت کی تھی۔ مجلس عاملہ کی منظور کردہ ترامیم کی روشنی میں دستور کمیٹی نے اپنے دو روزہ اجلاس منعقدہ 16، 17 ذیقعدہ 1435ھ مطابق 12، 13 ستمبر 2014ء میں دستور وفاق کو حتمی شکل دے دی ہے۔

## متاثرین سیلاب کے ساتھ تعاون کی اپیل

"ملک بھر میں حالیہ تباہ کن سیلاب سے بہت زیادہ جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔ قائدین وفاق نے متاثرین کے ساتھ اظہار ہمدردی و یکجہتی اور سیلاب سے ہونے والے نقصان پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار فرمایا ہے۔ اس موقع پر پاکستانی قوم، خصوصا تمام رفاہی اور فلاحی اداروں سے اپیل کی ہے کہ متاثرین کی بحالی اور مدد کے لئے ہر ممکن کوشش کریں اور انصار مدینہ کے جذبہ ایثار کی یاد تازہ کریں۔ قائدین نے حکومت سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ تمام تر ممکنہ وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے متاثرین سیلاب کی آبادکاری کیلئے کوشش کرے۔

وفاق المدارس کے علاقائی مسئولین کو ہدایت کی گئی ہے کہ سیلاب سے متاثرہ مدارس و مساجد کے کوائف بمع نقصان کی تفصیل، جلد از جلد دفتر وفاق کو ارسال فرمائیں۔ نیز اہل خیر سے متاثرہ مدارس و مساجد کے ساتھ بھرپور تعاون کی اپیل کی ہے"۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# فہرست مضامین


| | | |
|---|---|---|
| سیلاب، چند قابل توجہ امور | حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری | ۳ |
| مملکت اور عقیدہ کا تعلق | حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری | ۶ |
| ختم نبوت اور ہماری ذمہ داریاں | مولانا خالد سیف اللہ رحمانی | ۱۳ |
| شاعر رسول سے مدحت رسول ﷺ سیکھیے | مولانا محمد وصی فصیح بٹ | ۱۸ |
| خاکِ طیبہ اور عجوہ کھجور | مولانا محمد عابد ندوی | ۲۶ |
| لمحوں نے خطا کی تو صدیوں نے سزا پائی | حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری | ۳۳ |
| مایوسیوں کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟ | ریداحمد نعمانی | ۳۷ |
| 7 ستمبر یوم ختم نبوت | مولانا عبدالنعیم | ۴۰ |
| کتب احادیث احکام کا تعارف | مفتی عارف محمود | ۴۴ |
| حضرت مولانا سید محمد اصلح الحسینی | مولانا شفیق احمد بستوی | ۵۵ |
| اخبار الوفاق | ادارہ | ۵۸ |
| پریس ریلیز | ادارہ | ۶۱ |


## سالانہ بدل اشتراک

بیرون ملک امریکہ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ اور یورپی ممالک ۳۰ ڈالر۔ سعودی عرب، انڈیا اور متحدہ امارات وغیرہ ۲۳ ڈالر۔ ایران، بنگلہ دیش ۲۰ ڈالر۔

**اندرون ملک** قیمت: فی شمارہ: 25 روپے، زر سالانہ مع ڈاک خرچ: 300 روپے

monthlywifaq@gmail.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



# سیلاب...... چند قابل توجہ امور

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ: وفاق المدارس العربیہ پاکستان

پاکستانی قوم پے در پے عذابوں اور آزمائشوں سے گزرنے والی قوم ہے۔ ہماری قوم ابھی ایک مشکل کا دریا عبور نہیں کر پاتی کہ کسی نئے دریا کا سامنا ہوتا ہے۔ تازہ ترین صورتحال ہی دیکھ لیجیے کہ پاکستانی قوم ابھی سیاسی کشمکش اور دھرنوں کی سولی پر لٹکی ہوئی تھی کہ اسی اثناء میں سیلاب کی شکل میں ایک نئی آزمائش سے دوچار ہونا پڑا۔ اس سیلاب کے نتیجے میں ملک کے مختلف حصوں میں بدترین تباہی ہوئی۔ گھروں کے گھر اجڑ گئے، لوگوں کی زندگی بھر کی جمع پونجی سیلاب کی نذر ہو گئی، گھروں کی چھتیں گرنے سے خاندانوں کے خاندان ملبے تلے دب کر رہ گئے، کئی عورتیں بیوہ ہوئیں، بچے یتیم ہوئے، پوری پوری بستیاں زیر آب آ گئیں۔

اس صورتحال میں ہر درد دل رکھنے والا پاکستانی فکر مند اور دعا گو ہے۔ ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ چند ایسی چیزوں کی طرف توجہ مبذول کروائی جائے جن کا خیال رکھنے سے مشکلات اور مصائب کی سنگینی میں کمی واقع ہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔ ان چیزوں میں کچھ قابل توجہ امور ہیں اور کچھ کرنے کے کام ہیں۔

(۱)......سب سے پہلے تو ہمیں اللہ رب العزت کی طرف رجوع کرنے اور اجتماعی طور پر توبہ واستغفار کرنے کی ضرورت ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ سیلاب، زلزلوں اور قدرتی آفات کے بعد ایک بحث چل نکلتی ہے کہ یہ اللہ کا عذاب ہے یا آزمائش؟ اگر عذاب ہے تو فلاں جگہ کیوں نہیں آیا اور فلاں جگہ کیوں آیا؟ اس لیے اس بارے میں ایک اصول ذہن نشین کر لیجیے کہ اگر خدانخواستہ کبھی بھی ایسے کسی حادثے سے دوچار ہونا پڑے تو انفرادی اور اجتماعی سطح پر اپنے اعمال، رویوں اور معاملات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر اس جائزے اور احتساب کے نتیجے میں ہمارے سامنے یہ بات آئے کہ اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے ہمارے اعمال وکردار اور مجموعی روش اللہ رب العزت کے احکامات اور



© rasailojaraid.com